جنت اور اس کی نعمتوں کے متعلق عقیدہ

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جنت اور اس کی نعمتوں کے بارے میں اہل سنت وجماعت کے کیا عقائد ہیں؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اہل سنت کا عقیدہ یہ ہے کہ جنّت برحق ہے اور اس کا منکر کافر ہے، یوں ہی جو شخص جنّت کو تو مانے مگر اس کا معنی اپنی طرف سے بیان کرے کہ جنت و ثواب کا معنیٰ اپنی حسنات کو دیکھ کر خوش ہونا ہے یا ان کی حقیقت ظاہری نہیں بلکہ باطنی ہے، ایسا شخص بھی حقیقۃً جنّت کا منکر ہے اور یہ بھی کافر ہے۔ نیز جنت اب بھی موجود ہے، اسے بنے ہوئے ہزارہا سال ہو چکے، ایسا نہیں کہ قیامت کے دن بنائی جائے گی۔

رہی بات جنت کی نعمتوں کی، تو جنت میں ایسی ایسی نعمتیں اللہ تعالی نے رکھی ہیں، جن کو نہ آنکھوں نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا اور نہ ہی کسی کے دل پر ایسا خیال گزرا، اور جو کوئی بھی مثال ان کی تعریف میں بیان کی جاتی ہے، وہ محض سمجھانے کے لئے ہوتی ہے، ورنہ دنیا کی اعلیٰ سے اعلیٰ چیز کو جنّت کی کسی چیز کے ساتھ کچھ مناسبت نہیں۔

نوٹ: جنت اور اس کی نعمتوں سے متعلق تفصیلی معلومات کے لیے بہار شریعت، جلد 1، حصہ اول (جنت کا بیان) کا مطالعہ کریں۔

جنت کے انکار کرنے والے کے متعلق الشفا بتعریف حقوق المصطفی میں ہے ”من أنكر الجنة أو النار أو البعث أو الحساب أو القيامة فهو كافر بإجماع للنص عليه وإجماع الأمة على صحة نقله متواترا و كذلك من اعترف بذلك ولكنه قال إن المراد بالجنة والنار والحشر والنشر والثواب والعقاب معني غير ظاهره وأنها لذات روحانية ومعان باطنة“ ترجمہ: جس نے جنت، دوزخ، بعث (مرنے کے بعد زندہ کیے جانے)، حساب یا قیامت کا انکار کیا، وہ بالاجماع کافر ہے، کیونکہ اس پر نص ہے اور پوری امت کا اجماعی عقیدہ ہے کہ یہ امور متواتر طور پر منقول ہیں۔ اسی طرح وہ شخص بھی کافر ہے جو ان سب چیزوں کا اقرار تو کرتا ہے، لیکن یہ کہتا ہے کہ جنت، دوزخ، حشر، نشر، ثواب اور عذاب

کا مطلب وہ ظاہر مفہوم نہیں بلکہ یہ سب روحانی حقائق اور باطنی معانی ہیں (یعنی ان کی حقیقت ظاہری نہیں بلکہ باطنی ہے)۔ (الشفا بتعریف حقوق المصطفی، جلد2، صفحہ 290، دار الفکر الطباعۃ والنشر والتوزیع)

شرح العقائد النسفیہ میں ہے "(وھما) ای الجنۃ والنار (مخلوقتان) الآن (موجودتان)" ترجمہ: وہ دونوں یعنی جنت و دوزخ پیدا کی جاچکی ہیں اور اب بھی موجود ہیں۔ (شرح العقائد النسفیۃ، صفحہ 249، 250، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

بہارِ شریعت میں ہے "جنت و دوزخ کو بنے ہوئے ہزارہا سال ہوئے اور وہ اب موجود ہیں، یہ نہیں کہ اس وقت تک مخلوق نہ ہوئیں، قیامت کے دن بنائی جائیں گی۔ قیامت و بعث و حشر و حساب و ثواب و عذاب و جنت و دوزخ سب کے وہی معنی ہیں جو مسلمانوں میں مشہور ہیں، جو شخص ان چیزوں کو تو حق کہے مگر ان کے نئے معنی گھڑے (مثلاً ثواب کے معنی اپنے حسنات کو دیکھ کر خوش ہونا اور عذاب اپنے بُرے اعمال کو دیکھ کر غمگین ہونا، یا حشر فقط روحوں کا ہونا)، وہ حقیقۃً ان چیزوں کا منکر ہے اور ایسا شخص کافر ہے۔ اب جنت و دوزخ کی مختصر کیفیت بیان کی جاتی ہے۔ جنت ایک مکان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے لیے بنایا ہے، اس میں وہ نعمتیں مہیا کی ہیں جن کو نہ آنکھوں نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا، نہ کسی آدمی کے دل پر ان کا خطرہ گزرا۔ جو کوئی مثال اس کی تعریف میں دی جائے سمجھانے کے لیے ہے، ورنہ دنیا کی اعلیٰ سے اعلیٰ شے کو جنت کی کسی چیز کے ساتھ کچھ مناسبت نہیں۔" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ1، صفحہ 151، 152، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4090

تاریخ اجراء: 07 صفر المظفر 1447ھ/02 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net